



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْن

بانیٔ عملی سیاحت سپین سلطنت اسلامیہ سرکار نظام

از

احقر سید حمید الحق المتخلص بہار
بلند شہری۔ مقیم بمبئی

۱۶ رمئی سنہ ۱۹۳۳ء

مطبوعہ اجمل پریس، پرنسس بلڈنگ۔ بمبئی ۹

تیار ہو کر چھپ گئی تیار ہو کر چھپ گئی

فیر اللہ

FEAR ALLAH

جناب الحاج قاسم علی جیراج بھائی کی وہ معرکتہ الآرا کتاب جس میں زبان انگریزی میں قابل مصنف نے ملکی، تمدنی، تجارتی و فوجی قانونی و مذہبی، جرائم و انسداد جرائم کے متعلق نہایت شرح و بسط کے ساتھ اسلامی قوانین کا تذکرہ کیا ہے۔

کتاب مجلد، لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ و اس کا ٹائٹل پیج نہایت جاذب نظر، کثرت سے تصاویر سے مزین، پانچسو صفحات پر مشتمل

فارورڈ حضرت خواجہ کمال الدین مشہور مبلغ اسلام

اور تعارف از جناب مولانا محمد علی۔ ایم اے، و ایل ایل بی لاہوری

نمبر ۲ رحیم مینشن کارڈے۔ فورٹ۔ بمبئی

سے دستیاب ہو سکتی ہے

قیمت آٹھ روپیہ علاوہ محصولڈاک

حضرت مولانا محمد علی الحاج سالمین مبلغ اسلام کی خدمات اسلام

(از احقر سید حمید الحق المتخلص بہ بہار بلند شہری مقیم ممبئی)

خدمات اسلام کا مادہ ہر شخص کے دل میں پیدا نہیں ہوتا۔ یہ خدا کی دین ہے جسے وہ چاہتا ہے اپنے دین حنیف کی خدمت کیلئے مامور کر دیتا ہے۔ خدام اسلام پیدا نہیں کئے جا سکتے بلکہ جس طرح کہ مامورین من اللہ خدا ہی کے ارشاد سے اور اُسی کی ہی مشیت سے سرشار ہوتے ہیں۔ بعینہ اُسی مشیت کے ماتحت ہر زماں اور مکاں میں اسلام کے شیدائی خدا کی جانب سے خدا کے دین کے بلند کرنے کے واسطے اور اعلائے کلمۃ الحق کی خاطر اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں۔

این سعادت بزور بازو نیست • تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ہندوستان کے اور سارے ممالک اسلامیہ خصوصاً عربستان کے علم یافتہ طبقہ میں محمد علی الحاج سالمین ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے علمی طبقہ میں اچھی خاصی شہرت اسلئے پیدا کرلی ہے کہ آپ خاموشی سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمات میں منہمک رہتے ہیں۔ دنیا کا کوئی اسلامی اخبار ایسا نہ ہوگا جو حضرت مولانا کی نظر سے نہ گذرا ہو۔ چونکہ مجھے خود مولانا سالمین صاحب کے ساتھ ایک عرصہ تک رہنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس لئے بعض ایسی ایسی نادر خصوصیات حقیر نے ان کی ذات شریفہ میں پائی ہیں۔ جس کو میں پبلک کے سامنے لانا اپنا فریضہ تسلیم کرتا ہوں۔ آپ کا خاندان ایک

نہایت شریف خاندان سے تعلق رکھتا ہے[1]۔ بحرین اور بغداد میں آپ کے خاندان کے افراد کثرت سے موجود ہیں چنانچہ ۱۹۲۴ء میں آپ نے اپنے اہل و اقارب کے اصرار پر معہ اپنے والد اور والدہ کے عراق کا سفر اختیار کیا۔ اور وہاں پر علما اور ادبا میں معروف ہوئے۔ وہیں پر چند علماء کو آپ نے انگریزی تعلیم دینی شروع کی جغرافیہ میں آپ کو خداداد قابلیت ہے۔ لہذا آپ نے اپنے پانچ مہینے کے عرصے میں وہاں پر لوگوں کو مستفیض فرمایا۔ اور بعد میں (ہندوستان بمبئی) اپنے پیدائشی وطن کی طرف مراجعت کرلی۔ آتے ہی آپ کو محکمۂ پاسپورٹ میں ملازمت کرنی پڑی۔ مگر چونکہ یہ کام آپ کی طبیعت کے موزوں نہ تھا۔ اس لئے آپ نے یہاں سے

---

[1] آپ کے دادا سنہ ۱۳۱۰ھ کے قبل ہندوستان میں وارد ہوئے۔ آپ بحرین کے شیخ امیر کے وزیر تھے

اور نٹیل ٹرانسلیٹر محکمۂ تراجم حکومت بمبئی کے دفتر میں ملازمت اختیار کر لی۔ وہاں آپ پر یہ بندش ہوئی کہ کوئی مضمون اسلامی ہو یا غیر اسلامی نہ لکھا جائے۔ چنانچہ اس کی بنا پر آپ کو چار مہینہ کی ملازمت کے بعد استعفا دینا پڑا۔ پھر تو آپ کو اتنا شوق پیدا ہوا کہ ہمّت کر کے ۱۹۲۸ء میں ایک انگریزی اخبار نکالنا پڑا۔ جس کا نام آپ نے ڈیوائن میسیج ۔ DIVINE MESSAGE رکھا جس میں آپ فقط اسلامیات اور حضور رسول کریمؐ کی تعلیمات کو اپنے نئے انداز میں لکھتے اور شائع کرتے تھے۔ اس اخبار کی یہ خصوصیت تھی کہ ہر فرقہ اور مذہب کو آپ نے اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا۔ ساتھ ہی ساتھ آپ نے مشکوٰۃ شریف کا انگریزی ترجمہ شروع کیا۔ اور ارادہ تھا کہ اُسے آپ مکمل کر دیں گے۔ مگر مالی حالت نے

تنگ کر دیا۔ اور مکمل آٹھ مہینہ کی رفتار کے بعد اخبار کو مجبوراً اور
کرہاً بند کرنا پڑا۔ انھیں ایام میں بندہ کی سالمین صاحب سے
ملاقات ہوئی۔ چونکہ مولوی سالمین کو مضمون نگاری کی خداداد
قابلیت تھی۔ اپنے قلم کو کیا روک سکتے تھے۔ آپ نے اخبار رُک
جانیکے ایک ہی سال کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی سوانحعمری
بزبان انگریزی لکھّی جو انگریزی زبان میں ایک بے نظیر تصنیف ہے
بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ حضرت علیؓ کی لائف پر پہلی کتاب ہے، اسکے
بعد آپ نے یہ محسوس کیا کہ انگریزی میں سیّدنا حضرت امام حسینؑ
علیہ الصّلوٰۃ والسلام کی سوانح کا افقا ہے۔ لہٰذا آپ نے چند
مہینوں کے بعد حضرت سیّد الشہدا، کی لائف لکھّی۔ مولانا کے اکثر
نئی روشنی کے دوستوں نے آپ کے اس دیوانہ وار مذہبی تالیفات

پر قہقہے لگائے اور نصیحت کی کہ اگر مذہب کے سوا کسی دوسری
طرف آپ رجوع کریں تو اس سے آپ کا اور زیادہ فائدہ ہو سکتا
ہے۔ مگر سالمین صاحب کا تو ہمیشہ یہ ہی جواب رہا کہ ادبیات
اور دوسری تصانیف کیلئے خدا نے غیروں کو مقرر کر دیا ہے
مجھے اسلام کی کتابوں کے لکھنے کیلئے ہدایت کی ہے وھذا
مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ آپ ہمیشہ اور اکثر انگریزی میں اسلامیات
پر لکھتے رہتے ہیں۔ گاہ بگاہ عربی جو آپ کی مادری زبان ہے
اس کے علاوہ اردو اور فارسی میں بھی قلم کو جنبش دیتے رہتے
ہیں۔ عربی میں آپ نے "انگلستان میں اسلام کی ترقی" پر
نہایت طویل اور فاضلانہ مضمون شائع کیا تھا۔ جو مصر کے رسالہ
"الرابطۃ الشرقیہ" میں شائع ہوا۔ علیٰ ہذا القیاس بغداد کے

مشہور اخباروں اور رسالوں میں مضامین شائع ہوئے خصوصًا
المرشد میں آپ نے قریبًا ۶ مہینہ متواتر بابیوں اور بہائیوں
کیخلاف لاجواب مضامین شائع کئے۔ جس کا ترجمہ بعد میں بمبئی
کے انگریزی، گجراتی اخبار المسلم میں شائع ہوا۔ آپ بہائیوں
کیلئے سم قاتل ہیں۔ ان سے مناظرہ کیلئے شوق رکھتے ہیں
سنی شیعہ کے فضول جھگڑوں میں اترنا اسلام کیلئے تضیع وقت
سمجھتے ہیں۔ سنی شیعہ۔ وہابی حنفی مقلد غیر مقلد نیچری
قادیانی۔ احمدی غرض ہر فرقے کو ایک پلیٹ فارم پر اسلام کی
قربانی کیلئے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اسلامی فرقوں کے مناظرے
سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور آیت قرآنی ھوالذی
سمٰیکم مسلمین پر عامل ہیں۔ اُن ملاؤں اور

مولویوں سے نفرت رکھتے ہیں جو اسلام کے کسی فرقے کے
مسلمانوں کو کافر کہتے رہتے ہیں۔ آپ کا اس حدیث مشکوٰۃ
پر ایمان ہے من قال لا الہ الا اللہ فقد دخل الجنۃ
حضور نبی کریم علیہ وعلیٰ آلہٖ افضل الصلوٰۃ والسلام کو خاتم النبیین
یعنی نبوت اور انبیاء کا ختم کرنے والا یقین کرتے ہیں۔ اور ان کے
بعد کسی اور نبی کو نہیں مانتے۔ اتحاد اسلامی کے سخت حامی ہیں
افتراق۔ فتنہ اور فساد کو آپ اسلام کا سخت دشمن یقین کرتے
ہیں۔ اسلام میں مختلف فرقوں کے آپ قائل نہیں۔ عشق
رسول اور آل رسول کو آپ ایمان کا جزو اکبر یقین کرتے ہیں
فرقہ ساز ملاؤں اور مولویوں سے سخت بیزار ہیں اور انما
المؤمنون اخوۃ پر ایمان ہے۔

یہ آپ کا خاصہ ہے کہ جہاں کہیں آپ اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر معاندانہ اور مخالفانہ مضامین دیکھتے ہیں۔ اسی وقت آپ کا قلم جنبش کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ حکّام کو تنبیہ کرتے رہتے ہیں کہ ایسے معاندانہ مضامین کا انسداد کریں۔

آپ ہر کبیر اور صغیر، ادنیٰ اور اعلیٰ، غریب اور امیر، کمسن اور بوڑھے سب سے خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں۔ اور اُنکے دکھ سکھ میں شامل ہونا اپنا مذہبی فرض خیال کرتے ہیں۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ فقیروں کی آپ حتی الوسع امداد کرتے ہیں اور ان سے نہایت شفقت اور مہربانی سے پیش آتے ہیں اسلامی تصانیف میں آپ چوبیس گھنٹہ منہمک رہتے ہیں

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پر دو کتابیں تصنیف فرما چکے ہیں، ایک زیر طبع ہے، دوسری کیلئے آپ ہمیشہ رب العزت سے دعائیں کرتے ہیں کہ کوئی راہ اللہ پیدا کر دے کہ وہ بھی معرض ظہور میں آئے، آپ کی اکثر تصانیف نادر ہوا کرتی ہیں۔ آپ نے ایک اور غیر مطبوعہ انگریزی کتاب لکھی ہے۔ جو سیدۃ النساء العالمین یعنی حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا افضل الصلوٰۃ والسلام دختر عزیز پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات مبارکہ پر مشتمل ہے۔ آپ کے ورد زبان ہمیشہ یہ آیت قرآنی رہتی ہے۔ جس کی فکر میں آپ رہتے ہیں وہ یہ ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف وینھون

عن المنکر واولائک ھم المفلحون ۱۰۴-۳-القرآن

(ترجمہ) (اے ایمان والو) تم میں ایک ایسا گروہ پیدا
ہونا چاہیئے جو ہدایت کی طرف لوگوں کو مدعو کرے اور
احسان اور بھلائی کی طرف لوگوں کو راغب کرے اور
بری اور لغو باتوں سے لوگوں کو بچائے۔ (بیشک) وہی
گروہ کامیاب ہوگا۔ القرآن

الغرض آپ اس وقت تنہا بے یار و مددگار صرف خدا کی امداد سے اپنے فرائض اسلامی میں مشغول ہیں۔ آپ کے نہایت عزیز دوست الحاج قاسم علی جیراج بھائی۔ جے، پی۔ آف بمبئی کے ساتھ اسلامی خدمت میں تعاون کرتے ہیں۔ آپ نے خدا کے دین کیلئے نوابوں، راجاؤں

اور امیروں کو خدمت اسلام اور تعاون اور امداد کے لئے خطوط لکھے، مگر آج تک سوائے ایک دو[1] کے کسی نے اس اہم فریضۂ اسلام کی طرف توجہ ہی نہیں کی۔

میں اپنے پروردگار سے دست بدعا ہوں کہ وہ مسلمانوں پر رحم فرمائے۔ اور اپنے احسان اور فضل سے مسلم قوم کو اپنی حقیقی ہدایت سے معمور کر دے۔ اِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَن یشاء اور اسلام کے شیدائیوں اور خدّام کو ہمّت اور استقامت بخشے کہ وہ اس کی خدمات اور اس کے دین اسلام کے پھیلانے میں کوشاں ہوں۔ ان کے لئے

---

[1] اسلام کی خدمت کے لئے متواتر اور متواصل ہمّت افزائی کی ضرورت ہے ایک دفعہ نہیں بلکہ حتی الامکان ہمیشہ اور ایک دو اشخاص نہیں بلکہ سارے مسلمانوں کو حصّہ لینا چاہیئے۔ دانہ دانہ ہمہ شود انبار خداوند سب مسلمانوں کو اسلام کی اشاعت اور تعلیمات

پروردگار عالم ایسی راہ پیدا کردے جس سے وہ عوام الناس کے سامنے اپنے ہاتھ نہ پھیلائیں۔ و نیز ہر مسلم کے دل میں اسلام کی اشاعت کیلئے درد اور حوصلہ پیدا کردے۔ جیسا کہ تو نے ایّام سلف میں مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کی اشاعت کا ولولہ و جذبۂ عشق پیدا کیا تھا۔ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم،

خاکسار

بندہ سیّد حمید الحق المتخلص بہارؔ

بلند شہری نگراسوی

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۲) کے پھیلانے کا شوق عطا کرے۔ آمین

کیا آپ واقعات کربلا و حضرت حسینؑ علیہ السلام

و اُن کی مختصر جماعت کے دلآویز و سنسنی خیز واقعات سے اب تک ناواقف ہیں؟

اگر ایسا ہے تو آپ فاضل الحاج محمد علی سالمین کی وقعہ معرکۃ الآرا کتاب "حسین دی گریٹیسٹ ورلڈ مارٹیر" یعنی "حضرت امام حسینؑ علیہ السلام۔ دنیا کے شہید اعظم" منگا کر مطالعہ فرمائیے۔ جس کو فاضل مصنف نے نہایت تحقیق و وضاحت سے کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ اس کتاب کی صحت تحقیق و تاریخی واقعات کی سچائی و راست بیانی سے قلمبند کرنے کے متعلق صرف اس قدر اشارہ کافی ہے کہ اس میں گبن و دیگر مشہور عالم مصنفین کے تاریخ کا اکثر حوالہ پیش کیا ہے۔

مختصراً آپ کو اس نادر کتاب سے اس تاریخی دل ہلا دینے والے قتل عظیم کی ابتدا۔ واقعات جنگ مفصلاً و مشرح طور پر و انجام جنگ وغیرہ وغیرہ نہایت مفصل پیرایہ میں دریافت ہوں گے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

مصور و مجلد۔ حضرت خواجہ کمال الدین مشہور مبلغ اسلام کے ساتھ اس کے مصنف الحاج محمد علی سالمین۔ بی لٹ، ایم۔ ایس۔ پی لنڈن کے پاس سے بمعرفت جناب الحاج قاسم علی جیراج بھائی ۲۲ رحیم مینشن، کاروے، فورٹ بمبئی سے مل سکتی ہے!

زیر طبع   چھپ رہی ہے

دی مین آف اللہ

THE MAN OF ALLAH

مذکورہ بالا فاضل مصنف کی دوسری انگریزی تصنیف
آنحضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات پر مگر مختصر
جامع اور دلچسپ پیرایہ میں عیسائی پادریوں کا منہ توڑ جواب
دیا گیا ہے اور سارے شکوک وشبہات کا دندان شکن جواب دیا
گیا ہے۔ کاغذ لطیف، لکھائی چھپائی دیدہ زیب عنقریب شائع
ہوگی۔ قیمت مبلغ عہ؍ (دو روپیہ آٹھ آنہ)

نوٹ:۔ صاحب زر مسلمانوں کو یہ کتاب کثیر تعداد میں خرید کر غیر مسلموں اور انگریزی دانوں
میں ہدیۃً تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرنا چاہیئے۔

پتہ:۔ الحاج قاسم علی جیراج بھائی رحیم مینشن۔ قلابہ کاز وے، فورٹ۔ بمبئی

زیر طبع　　　　چھپ رہی ہے

"دی سپرٹ آف محمدؐ"

THE SPIRIT OF MOHAMAD

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبردست و مکمل سوانح حیات، جس کو فاضل مصنف الحاج قاسم علی جیراز بھائی نے قرآن کریم۔ احادیث صحیحہ، اقوال سلف الصالح، ائمہ اسلام اور مشاہیر مورخین یورپ کے اقوال سے ثابت کیا ہے کہ حضور خاتم النبیین مکمل انسان اور آخری پیغمبر ہیں۔ تصاویر سے مزین بہترین لکھائی چھپائی اور تجلید سے ناظرین کے سامنے عنقریب آئیگی۔ قیمت.....

محمد دی کمانڈر آف دی فیتھفل

مصنّفہ

حضرت مولانا محمد علی الحاج، سالمین بی لٹ (لندن) اعرب مبلغ اسلام

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نئے انداز سے انگریزی میں سوانح مبارک لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کو جہاں سے پڑھئے ختم کرنے کو دل چاہتا ہے، اور ایسے عقلی دلائل سے مصنف ممدوح کی کاوشوں سے لکھی گئی ہے کہ بڑے بڑے معاند دشمنان اسلام کو سوائے تسلیم کرنے کے کوئی چارہ باقی نہیں رہتا۔

اس کتاب کی نسبت

ہز ہائنیس سر آغا خاں بالقابہٗ کے نام نامی پر ہے

بہترین جلد قیمت ۳ روپیہ علاوہ محصولڈاک

پتہ۔ الحاج قاسم علی جیراج بھائی رحیم منشن۔ قلابہ کاز وے فورٹ بمبئی

چھپ گئی چھپ گئی

علی رض دی خلیفہ

صدیوں کی ضرورت اب پوری ہو گئی

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب ؑ کی شاندار زندگی کا بہترین مطالعہ

یہ وہ نادر کتاب ہے کہ جس سے ماہرین مشاہدات ونفسیات وفلسفہ و دیگر علوم ارضی و سماوی، ظاہری و باطنی مکمل طور سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ و نیز اپنی تشنگی علم بجھا سکتے ہیں۔

فارورڈ و تعارف لنڈن کے مشہور انگریز مبلغ اسلام ڈاکٹر خالد شلڈریک وجناب مشیر حسین قدوائی بیرسٹر ایٹ لا کے معجز نما قلموں کا نتیجہ ہے۔ اس کے علاوہ حضرت الحاج قاسم علی جیراج بھائی کے ایک بہترین مضمون کا اس پر اضافہ ہے۔

کتاب نہایت لاجواب اور حیرت انگیز کاوشوں و تاریخی چھان بین کے بعد جناب محمد علی الحاج سالمین بی لٹ۔ ایم۔ ایس۔ بی لنڈن کے فاضلانہ قلم سے تیار ہوئی ہے، اینٹک پیپر، نہایت خوبصورت و مجلد، پانچ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ و تصویرات سے مزین۔ قیمت مبلغ ۵ روپیہ علاوہ محصول ڈاک، مندرجہ ذیل پتہ سے دستیاب ہو سکتی ہے

منیجر۔ الحاج، قاسم علی جیراج بھائی ۲ رحیم منشن کا زوے
فورٹ۔ بمبئی۔ ہندوستان (انڈیا)